سالانہ قیمت [illegible]

رجسٹرڈ نمبر [illegible]

نورافشاں

[illegible]

[illegible]

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

جلد ۵۰	ہفتہ وار بروز جمعہ لاہور سے شائع ہوتا ہے ۔ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء	نمبر ۹

قصیدہ

از ملا عرفی شیرازی

مصرعے [illegible] سامان ندارد ‏ کسے کہ آب [illegible] ندارد

[illegible] مسیح

[illegible]

[illegible] دل [illegible] ندارد ‏ کہ اُنس [illegible] ندارد

[illegible] ‏ بجز [illegible] سامان ندارد

[illegible] ‏ [illegible] نقصان ندارد

[illegible] آمد ‏ چو [illegible] آسمان آرمان ندارد

[illegible] ‏ کہ [illegible] نالان ندارد

[illegible] ‏ کہ این [illegible] ندارد

[illegible] ‏ کہ [illegible] ندارد

خیالی گوہر سود از مرا فیق ‏ چو سودای جہان [illegible]

نہ [illegible] ‏ خیال [illegible]

کسے [illegible] ندارد ‏ الٰہی جمعیت این [illegible]

چنان [illegible] ‏ چہ [illegible]

خیال [illegible] ‏ [illegible]

[illegible] ‏ [illegible] عجب [illegible]

ولے [illegible] ‏ بجز [illegible] ندارد

بجز [illegible] ‏ کہ [illegible] ندارد

کہ [illegible] ندارد ‏ بجز [illegible] ندارد

کہ [illegible] ندارد ‏ کہ آب [illegible] ندارد

کہ [illegible] ندارد ‏ [illegible]

کہ [illegible] ندارد ‏ کہ این [illegible] ندارد

موپلا فنڈ

موپلا لوگوں کی تکلیف و مصیبت کا حال بہت سے اخباروں میں شائع ہو چکا ہے۔ ان کی امداد کے لئے انڈیا سرونٹ سوسائٹی نے بیڑا اٹھایا ہے جو لوگ خانہ بدوش اور ہر طرح سے دو چار و معذوری و مجبوری کی حالت میں فاقہ کشی کر رہے ہیں۔ ان کو رقم جمع کر کے بھیجیں ہمارے مہربان بمبئی کے بشپ صاحب بھی اس امدادی فہرست کے لئے شریک ہوئے ہیں۔ اس لئے صاحب موصوف نے اپنے صوبہ کے پادریوں کو ترغیب دی ہے کہ وہ اپنی جماعت سے اس فنڈ کے لئے روپیہ فراہم کریں اور ایک اتوار کا چندہ خصوصاً موپلا لوگوں کے لئے علیحدہ کر کے سرونٹ آف انڈیا سوسائٹی کو بھیجیں۔ خوشی کی بات ہے کہ ہماری [illegible] جماعت کی طرف سے اب تک تخمیناً ایک سو روپیہ جمع ہو گیا ہے۔ جماعت کے لوگوں میں سے چند معزز اصحاب نے فہرست چندہ لیکر بذات خود مسیحی اور غیر مسیحیوں سے چندہ فراہم کیا۔ مجھ خاکسار نے اپنے خاندان کے لوگوں اور چند مسیحیوں سے جو چندہ جمع کیا وہ علاوہ [illegible] روپے ہیں۔ امید ہے کہ اس چندہ سے موپلا کے مسیحی و غیر مسیحی مصیبت زدہ لوگوں کی کسی قدر امداد ہو جائیگی۔ اس مضمون کے شائع کرنے کی غرض محض یہ ہے کہ اگر کوئی صاحب ناظرین اخبار میں سے اس میں امداد کرنا چاہیں تو براہ راست سرونٹ آف انڈیا سوسائٹی کو بھیجیں یا چندہ مرتب بمبئی بھیجنا کافی ہوگا۔

راقم — پادری رام سنگھ۔

بندے ماترم اور زمیندار کی نئی ضمانتیں ضبط

خبر ہے کہ لاہور کے اخبار بندے ماترم اور زمیندار کی جدید دو دو ہزار کی ضمانتیں بھی ضبط کر لی گئی ہیں۔

جلسہ سالانہ تقسیم انعامات مشن ہائی سکول جیپور

جلسہ ۲۷ فروری سنہ ۱۹۲۲ء بوقت ساڑھے چار بجے شام اسکول کے صحن میں منعقد ہوا۔ جلسے کے صدر جناب کرنل آر۔ اے۔ ای ہیں صاحب بہادر سی آئی ای ریذیڈنٹ جے پور تھے۔ علاوہ اساتذہ و طالب علموں کے بہت سے شہر کے امراء و معززین تشریف فرما تھے۔ وسیع و کشادہ صحن حاضرین سے ایک کھچا کھچ بھرا ہوا تھا [illegible] تھی جلسے کی آراستگی و پیراستگی قابل دید تھی کہ یہ جلسہ اپنی شان میں بے مثل تھا۔ باوجودیکہ تمام ہونے کے [illegible] جہاں سہانی تھی اور بہت جلدی تمام شہر پیارے سے [illegible] جناب کرنل ہیں صاحب کے یہاں سے چلے جانے کے مرض ہونے کی وجہ سے تھی۔ جو ایسے ہمدرد و شفیق اور فیاض طبیعت تھے کہ جب ہمارے مشن ہائی سکول کے سالانہ جلسے پر میم صاحبہ قدم رنجہ فرما کر بڑی دلچسپی لیتے اور اپنے دست مبارک سے لڑکوں کو میڈل عطا فرماتے اور انعامات تقسیم کرتے تھے۔ دعائیہ [illegible] شروع ہوئی۔ سب سے پہلے چیئرمین صاحب نے جلسہ کی غرض و مقصد ایک مختصر و دلکش تقریر میں بیان کیا۔ بعدہ یکے بعد دیگرے طلبا نے نظمیں اردو انگریزی اور سنسکرت میں پڑھیں اور [illegible] سے خاص کر بنگالی لڑکوں نے حاضرین جلسہ کو از حد محظوظ و مسرور کیا۔ بخوف طوالت مختصر ایک نظم ذیل میں ہدیہ ناظرین ہے۔ اس کے بعد جناب مسٹر بی۔ ایس۔ پال صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی ہیڈ ماسٹر مشن ہائی سکول نے مدرسہ کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی جس میں آپ نے مڈل کلاس کے نتیجہ کا [illegible] کے مطابق [illegible] طلبا اور معلموں کے [illegible] جناب ہیں صاحب کی بہت ہی تعریف کی اور دوران گفتگو میں آپ نے فرمایا کہ مجھ کو سٹاف کے ساتھ کام کرنے سے بڑی خوشی و راحت حاصل ہوتی ہے اور رپورٹ کے آخر میں آپ نے جناب صدر انجمن صاحب کی ہمدردی اور مہربانیوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ بعد جناب ریذیڈنٹ صاحب کی میم صاحبہ نے لڑکوں کو انعامات تقسیم کئے۔ اس بعد جناب ریورنڈ ڈبلیو۔ جی۔ آر۔ صاحب پرنسپل نے اپنی و اسٹاف و دیگر حاضرین جلسہ کی طرف سے میر مجلس صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں گاڈ سیو دی کنگ گا کر جلسے کا اختتام کیا۔

ہدیہ تشکر بتقریب جلسہ سالانہ مشن ہائی سکول جیپور

عنایت سی عنایت ہے [illegible] ہاتھوں سے
ادا کیا شکر ہم سے ادا تیری عنایت کا
خلیق و عادل و منصف ہیں کرنل ہیں صاحب
کہ جن کے [illegible] انجمن جماعت کا
خوشی ہے [illegible] کہ یہاں سے آپ جاتے ہیں
[illegible] ہم سب کے دلوں میں ہے [illegible] قدرت کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جہاں پر منتظم جلسہ [illegible]
وہاں کیا [illegible] جلسہ کی [illegible]

وجہ قبول کریں تو بہت ممکن ہے کہ بڑے بڑے اختلافات مٹ جائیں مگر جب تک ٹھیک تشخیص نہ ہو غلط علاج کرنے سے مصیبت بڑھ جانے کا ڈر ہے۔

لوگ کہتے ہیں کہ چینی معاشرتی بداعتدالی کا نتیجہ ہے اگر معاشرتی نقائص کو درست کر دیا جائے تو سب مصیبت کا خاتمہ ہو جائیگا۔ امریکہ میں کثرت سے کہا جاتا ہے۔ وہاں مالک اور مزدور میں جھگڑا اٹھانے اور گروہ سے میں فساد ہو رہا ہے چند گروہ اور ایک تعلیم یافتہ جماعت میں سے برائی کی جڑ تصور کئے جاتے ہیں اور یہ بدامنی معاشرتی بے ترتیبی کا اثر خیال کی جاتی ہو گمان کیا جاتا ہے کہ اگر ہر شخص کو کھانے اور پہننے کے لئے کافی مل جاسکے تو یہ تمدن کا اہم مسئلہ حل ہو جائیگا۔ ہندوستان میں بھی یہ صدا بلند کی جاتی ہے۔ گذشتہ چند ہفتوں میں میں نے تمام ہندوستان کا سفر کیا ہے۔ معاشرتی تمدن کی شکایت ہر جگہ گوش گذار ہوئی۔ بیشک یہ صحیح ہے لیکن ہمیں معلوم ہے کہ ہندوستان میں دولت بھی کافی ہے اس پر جواب یہ ملتا ہے کہ دولت یکساں تقسیم نہیں ہے اور نہ ہی ایسے اسباب پیدا ہو سکتے ہیں کہ یکساں تقسیم ہو سکے۔

کس حد تک یہ ٹھیک جواب ہے۔ مگر یہ اس بدامنی کی تہ تک نہیں پہنچا۔ کیا امریکہ اور ہندوستان کی سب برائیاں محض معاشرتی بدنظمی سے ہیں۔ کیا امریکہ میں کئی ایک چور اور ڈاکو نہیں ہیں کہ بعض شخص بدمعاشی اور خباثت دماغ میں جکڑے ہیں کھانے اور پہننے کی کچھ کمی نہیں اور یہ صورت زیادہ بلکہ امیروں میں دیکھا جاتا ہے اگر آپ اسے معاشرتی نقص ہی سمجھتے ہیں تو سیام کی طرف دیکھئے اس ملک میں لوگوں کو معاشرتی تکلیفیں نہیں ہیں تاہم لوگ خوش نہیں۔ یہاں [illegible] کا دور ہے۔ ہر ایک شخص کے پاس اپنا زمین کا ٹکڑا ہے۔ جہاں وہ دھان کی کاشت کرتا اور اپنے بال بچوں کے لئے روزی پیدا کرتا ہے۔ اگر انسان کی تکلیفیں محض معاشرتی ہیں تو سیام میں تکالیف کم ہونی چاہئیں۔ لیکن یہ اس صوبہ کی نسبت کہا جا سکتے ہیں کہ لوگوں میں جوش اور ترقی کی خواہش نہیں۔

آج تک کسی نے کوئی کام انسان کی بہبودی و آسائش کے لئے اور دنیا کی بہتری کے لئے نہیں کیا ہے وہ اپنی قناعت کی بیخ کنی ہی۔ اپنی ذات پر بھروسہ کرنے اور دوسروں سے قطع تعلق کے ہو سکتے ہیں۔ یہ نتیجہ ثابت ہو جائیگا کہ معاشرتی [illegible] کا دور کرنا اصل علاج نہیں ہم اس پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔

ایک اور گروہ کہتا ہے کہ اگر سب لوگ ایک مذہب اخلاق کے نصب العین کے پابند ہو جائیں تو دنیا کی حالت اچھی ہو جائیگی۔ ہم سب جانتے ہیں کہ بدمذہبی اور بداخلاقی نے سوسائٹی میں بہت ابتری پیدا کر دی ہے۔ بداخلاق آدمیوں کی خوفناک حالت ہم پر روشن ہے۔ مگر اخلاق کے اصل نصب العین کی پیروی سے یہ حالت بدل نہیں سکتی ہے۔

ادھر چین کی طرف نگاہ ڈالیں دنیا کا کوئی دوسرا ملک اس کے مقابلہ میں اپنی پرانی اور اصلی تہذیب کا فخر نہیں کر سکتا جیسے ہمارے آبا و اجداد غاروں میں رہتے اور جہالت میں غرق تھے تب چینی ریشمی لباس پہنتے تھے۔ ان کی تہذیب اعلیٰ درجہ پر پہنچ چکی تھی اور ان کا علم و ادب بہت ترقی یافتہ تھا۔ کئی ہزار برسوں تک وہ ایک ہی [illegible] کے پابند رہے۔ جس کی مثال دنیا کے دیگر ممالک میں کم ہے۔ مگر کیا چین میں یہ ثابت ہو سکتا ہے کہ اعلیٰ اقوال کی [illegible] کی وجہ سے تکلیفیں دور ہو گئی ہیں۔ [illegible] اخلاق [illegible] کے یہ گروہ اور چین [illegible] اس دستور العمل کے مطابق اپنا اپنا اخلاقی اور نصب العین قائم کر لیتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان میں قومی جوش اور حب الوطنی نہیں۔ [illegible] کبھی نہیں۔ مغرب کی تجارتی کامیابی کا راز بہ صورت اس بات پر ہے کہ وہاں امیر لوگوں نے اپنا روپیہ دوسروں کی خدمت میں صرف کر دیا ہے۔ چین کے دولتمندوں نے کبھی اپنا روپیہ اس طرح صرف نہیں کیا۔ اس لئے کہ انفرادی اخلاقی نصاب کے مطابق ایک آدمی دوسرے پر بھروسہ نہیں کرتا۔ چین کے حکام اپنے شخصی فائدہ کے لئے سرکاری عہدے فروخت کرتے رہتے۔ [illegible] کوئی ایسا آدمی نہیں ملتا جس پر کسی کا اعتقاد و بھروسہ ہو جس پر بھروسہ کیا جاتا ہے وہ ایمانداری سے کام نہیں چلاتے [illegible] اپنا [illegible] سے [illegible] ہیں۔

میرا ایک چینی دوست ملک میں گشت لگا رہا تھا کہ اپنے ہموطنوں کو ملک کی گری ہوئی حالت سے مطلع کرے اس نے ایک چارٹ بنایا ہوا تھا جس میں ملکوں کی تعلیمی ترقی و تنزل کے نقشے بنے ہوئے تھے۔ ایک روز جب وہ ایک بڑے شہر میں چند معزز شخصوں کو یہی نقشے دکھا رہا تھا اس گروہ میں سے ایک نوجوان [illegible] کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ آخری چارٹ میں جہالت درج کی گئی ہے وہ نہ دکھایئے۔ وہ اس بات پر دم بخود تھا کہ دوسری چھوٹی چھوٹی قوموں نے مقابلتاً حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ مگر چین نے سو ۱۰۰ سال سو کر گزار دیئے ہیں۔ وہاں بے غرضی ایثار اور [illegible] عوام کی روح نہیں۔ لوگ اپنے ملک کے لئے جان دینے پر آمادہ نہیں ہیں۔ چین والوں کے پاس دنیا میں سب سے پرانا اور عمدہ دستور العمل موجود تھا۔ کیا اس سے ظاہر نہیں کہ [illegible] اخلاق کی پیروی سے نہیں ہو سکتا ہے۔ خواہ کیسا ہی اعلیٰ اور مثالی کیوں نہ ہو

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ نہ تو معاشرتی نقل اور نہ ہی اخلاقی تنزل کا نتیجہ ہے۔ بلکہ تعلیمی قلت کی وجہ سے ہے۔ چین و اسلام والوں کو سائنٹیفک تعلیم کی ضرورت ہو اس سے وہ درست علم اور اعتبار کے قابل لوگ بن جائینگے۔ لیکن کیا ہمارے چین نے بہت سے آدمی [illegible] موجودہ طرز تعلیم بدمعاشوں کو اور بھی ہوشیار بناتا تھا اگر [illegible] تعلیم کا نسخہ قوموں کو دیا جائے تو کیا نتیجہ ہوگا۔ میں آپ کو ایک [illegible] ملکوں سے اس [illegible] تعلیمی بہتری دکھاتی ہے [illegible] تحصیل علم کے لئے انتہائی محنت اٹھائی ہے [illegible] سے عرصہ میں دنیا کے سب سے بڑے تعلیم یافتہ لوگ ہو جائینگے۔ ہر جگہ سے پہلے جو ملکوں کا تعلیمی [illegible]

۱۸۶۸ء میں بھی جاپان تیسرے درجہ پر تھا۔ امریکہ اور جرمنی اس سے آگے بڑھے ہوئے تھے۔ انگلستان بھی اس کا ہم پلہ تھا۔ خواندگی اور ملک تعلیمی معاملات میں اس قدر سرگرم نہیں۔ جیسے جاپان۔ میں نے گو کہ جاپان میں دیکھا کہ شہروں کی ایک دکان کیا بیل ایسی تھی۔ وہاں غریب لڑکے جو اعلیٰ سکولوں میں تعلیم پا سکتے تھے کہ جب ہائی سکول میں ہیں تو اس عرصہ میں کچھ پڑھتے ہیں۔ درحقیقت جاپانی تعلیم کے لئے سودائی ہوتے ہیں۔ اپنا بھی دنیا میں سب سے زیادہ بیدار و معلوم لوگ ہیں۔ جاپان میں ایک بڑا اخبار ہے جس کے گورنمنٹ سرکار نے ایک سند کھڑا کر دی ہے کہ لڑکے وہاں جا کر عقل سیکھا کریں!

آؤ ہم اب چین جو دنیا کی قدیم ترین قوموں میں سے ہے دیکھیں کہ اس نے سب چیزیں سے کیا حاصل کئے تھے۔ یہاں چند سو سال ہی ابتدا لوگ انگریزی پڑھنے اور سیکھنے لگ گئے ہیں پہلے جب کہ تین سو سال کے تمدن میں چین کی زبان درجا تھے۔ اس پر بھی ملک اس قدر ایسا ہو گیا ہے کہ آج وہ آزادی کے لئے ایک خون بہانے نہیں جیسے کچھ دن پہلے تھے۔ وہ ملک جس نے قیصر کے بہترین دشمن جو ہوں گے تھے۔ جس نے دنیا کو ایسی جنگ میں مبتلا کر دیا حق کو بہ تقاضات زوال کے ایام میں جب ہیں ان کا تاقی کی صدیوں کی تعلیم کے معاملات سے درہم ہو گئی۔ اب آپ مجھ سے دریافت کریں گے کہ تعلیم بھی اس مقصد کا اصلی حل نہیں ہے۔

اگر آپ مجھ سے پوچھیں کہ میری تشخیص اور میرا نسخہ کیا ہے تو میں وہی عرض کروں گا جس کا حل جاپان سے نکلی ہوں یعنی یسوع مسیح۔ اس کے علم اور اس کی قدرت کے بغیر سب صحیح ادویہ بیکار ہوں گی۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ معاشرتی اخلاقی و تعلیمی ادویہ بھی لازمی ہیں۔ لیکن مجھ کو یقین ہے کہ تاریخ و شخصی تجربوں سے ثابت ہوتا ہے کہ

وہی اصل اور سچا حل ہے جب تک کوئی بیرونی قوت ہمیں نہ دے جس تعلیم و تمثیل کی طاقت سے ہم اپنی کمزوریوں اور بدعنوانیوں سے رہا ہو سکیں تب تک اس مشکل کا سامنا کامیابی سے نہ کر سکیں گے۔

یسوع مسیح ہمارے واسطے کیا کرتا ہے؟ سب سے پہلے وہ گناہ کی اصلیت ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ پھر وہ ہماری کمزوریوں پر غالب آنے کے لئے اپنی شخصیت کی قدرت سے ہمیں اصلی آزادی بخشتا ہے۔ وہ ہم میں ایک نئی طاقت ڈال دیتا ہے جو اس حد تک کی گہرائی تک پہنچ سکتی ہے۔ میں کسی بھی ملک سے آیا ہوں مگر افسوس ہے کہ وہ یورپ سے ہو یا کہیں سے۔ لیکن جو کچھ وہاں اچھا ہے اور مطلوب ہے مسیحیت کے سبب سے ہے۔ مختصراً اس کی وجہ یہ ہے۔

اول مسیح جو سچائی، پاکیزگی، رفاقت اور انسانی خدمت کا نصب العین ہے جس نے تمام دنیا کو ہمدردی اور ایک پاکیزہ زندگی بسر کرنے کی تحریک دی جس پر تمام نسل کی تاثیر نہیں۔ بلکہ سب مذہبوں سے زیادہ ان کے سہارے ہیں۔ دوم وہ ہمیں پیغام دیتا ہے اور ان کو ایک نیا مرتبہ بخشتا ہے تاکہ نئی زندگی اختیار کریں۔ روحانی زندگی کے سہارے سے ان کا انضمام کیا جاوے۔ تاثیر میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ ہر شخص کو ایک نیا اخلاق اور دل اور ارادہ بخشتا ہے۔ وہ نئی طاقت دیتا ہے جس سے انسان اپنی معاشرتی، اخلاقی و مذہبی تکلیفیں دور کر سکتا ہے۔

جو شخص ہم جانتے تھے ہم نے استقبال کے بہت عرصہ نہیں گزرا کہ لوگ ابھی روشنی کے مریض تھے۔ عام خیال تھا کہ رفتہ رفتہ دنیا کامل ہو جائیگی۔ لیکن وہ سب معدوم ہو گیا ہے ہم نے دیکھ لیا ہے کہ آدمی اپنی فطرتی تبدیلیوں میں مرحلہ کا اظہار کر سکتا ہے۔ جیسا تاریخ سے ظاہر ہے کہ پہلے نوجوان سنگر اور اصل نصب العین کی تقلید کی گئی۔ مگر جب سیب قوت اور بے شمار خود غرضی اختیار کی گئی۔ جیسے اس بات کی آزادی ہے کہ لوگ اپنے دلوں کو خدا کے حضور کھولدیں اور اس کی مرضی بجا کر اس پر یقین کریں تب سب سچائی کی بہت سی بیداری

مہربان بیٹی۔ اے مجاہد! اس وقت میری سب سے بڑی خواہش یہی ہے کہ تم اس زندگی کا دروازہ کھولو جو ہماری خاطر مصلوب ہوئی اور جو دنیا کی فرو گزاروں اور حاجتوں کو رفع کرنے کے لئے ہماری مددگار ہے۔ خدا کرے کہ تم اس راستہ کو پاؤ۔ جلال امین۔ الہ آباد۔

ولیعہد سلطنت برطانیہ لاہور میں

ریلوے ورکشاپ کا معائنہ

۱۰ مارچ کو شاہزادہ ویلز کے پروگرام کے مطابق میں یہ بات داخل تھی کہ آپ ایچیسن کالج کا معائنہ فرمائیں اور اس کے بعد ریلوے ورکشاپ کی سیر کریں۔ لیکن شب کو شاہزادہ صاحب کی طبیعت قدرے ناساز ہو گئی جس کے باعث پروگرام کا وقت بدل دیا گیا۔ شاہزادہ صاحب ۱۰ بجے دن کے ریلوے ورکشاپ میں تشریف لے گئے جہاں تمام بڑے بڑے ریلوے افسروں کو آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اس کے بعد آپ نے لوکو ورکشاپ کا معائنہ فرمایا اور اس مقام کو بڑی دلچسپی سے دیکھا جہاں چھوٹے چھوٹے پرزے بنائے جاتے ہیں۔ یہاں ایک انجن کا چھوٹا سا نمونہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا جسے بڑے شوق سے آپ نے قبول فرمایا۔ پھر آپ کیرج ورکشاپ میں تشریف لے گئے جہاں گاڑیاں بنائی جاتی ہیں۔ یہاں شہزادہ صاحب کی خدمت میں آپ کے سپیشل سیلون کا چھوٹا سا ماڈل پیش کیا جسے آپ نے بڑی مسرت کے ساتھ قبول فرمایا۔

چیفس کالج کی سیر

ریلوے ورکشاپ سے شاہزادہ صاحب اقبال کی سواری چیفس کالج میں گئی جہاں کالج کے کیڈٹ کور نے صدر دروازے پر سلامی دی جو سوار تھا اور خاص وردی زیب تن کئے ہوئے تھا۔ آپ نے اول کیڈٹ کور کا ملاحظہ فرمایا اس کے بعد طلبا کی بازیگری اور دیگر چیزوں کو دیکھا اور رخصت ہو کر گورنمنٹ ہاؤس کو

کو تشریف لے گئے

پولو اور پارٹی

حضور ولیعہد بہادر کے اعزاز میں روسائے پنجاب کی طرف سے ایک شاندار گارڈن پارٹی میفیئر گارڈن میں بروز پیر ۲۰ فروری کو بوقت ۴ بجے شام دی گئی۔ وقت مقررہ پر پنجاب بھر کے چیدہ معززین کا بہت بڑا مجمع جمع ہو گیا تھا جس میں روسا اور سول ملٹری افسروں کے علاوہ ہر قسم کے ہندو مسلمان سکھ حضرات شریک تھے۔ وقت مقررہ پر حضور پرنس آف ویلز بہادر تشریف لائے۔ پولو کے کھیل دکھائے گئے جس میں شہزادہ صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ علاوہ اس کے شاہ پور اور [illegible] کے چند سواروں نے نیزہ بازی کے بہت عمدہ کرتب دکھائے۔ کھانے پینے کا پرتکلف انتظام میزبانوں کی طرف سے بہت اعلیٰ پیمانہ پر کیا گیا تھا۔ مہمانوں کی [illegible] سے تواضع کی گئی تھی۔ شہزادہ بہادر تشریف لے گئے۔ پھر باقی ماندہ مہمان بھی یکے بعد دیگرے رخصت ہوئے۔ (روزنامہ [illegible])

حضور پرنس آف ویلز کی سیاحت ہند کا بقیہ پروگرام

ذیل میں معلوم ہوتا ہے کہ ناظرین کی دلچسپی اور معلومات کے لئے ہز رائل ہائینس کا لاہور سے کراچی تک پروگرام درج کر دیا جاوے اور ان والیان ریاست کے اسمائے گرامی بھی درج کئے جائیں جو حضور پرنس آف ویلز کے اے ڈی سی مقرر کئے گئے ہیں

آمد

لاہور۔ بروز شنبہ ۲۵ فروری ۱۹۲۲ء وقت دوپہر

روانگی

بروز [illegible] مارچ ۱۹۲۲ء وقت شب

آمد

سیالکوٹ۔ بروز جمعرات ۲ مارچ ۱۹۲۲ء وقت صبح

روانگی

بروز جمعرات ۲ مارچ ۱۹۲۲ء اسی دن۔

آمد

جموں۔ بروز جمعرات ۲ مارچ ۱۹۲۲ء وقت دوپہر

روانگی

بروز جمعہ ۳ مارچ ۱۹۲۲ء وقت دوپہر

آمد

جہلم بروز جمعہ ۳ مارچ ۱۹۲۲ء بعد دوپہر

روانگی بروز جمعہ ۳ مارچ ۱۹۲۲ء

آمد

پشاور۔ بروز شنبہ ۴ مارچ ۱۹۲۲ء وقت صبح

روانگی۔ بروز منگل ۷ مارچ ۱۹۲۲ء وقت شب

آمد

راولپنڈی بروز بدھ ۸ مارچ ۱۹۲۲ء وقت صبح

روانگی بروز [illegible] ۱۱ مارچ ۱۹۲۲ء وقت شب

آمد

کپورتھلہ۔ بروز [illegible] ۱۲ مارچ ۱۹۲۲ء وقت ایک بجے

روانگی۔ بروز [illegible] ۱۳ مارچ ۱۹۲۲ء

آمد

دہرہ دون بروز پیر ۱۳ مارچ ۱۹۲۲ء وقت صبح

روانگی۔ بروز پیر ۲۰ مارچ ۱۹۲۲ء اسی دن

آمد

گجرولہ کھاد کیپ کیلئے۔ بروز [illegible] مارچ ۱۹۲۲ء وقت شام

روانگی۔ بروز [illegible] ۱۶ مارچ ۱۹۲۲ء وقت صبح

آمد

کراچی۔ بروز جمعہ ۱۷ مارچ ۱۹۲۲ء وقت صبح

روانگی۔ بروز جمعہ ۱۷ مارچ ۱۹۲۲ء بعد دوپہر

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر بھرت پور

ہز ہائینس مہارانا صاحب بہادر دھولپور

ہز ہائینس نواب صاحب بہادر بہاولپور

ہز ہائینس نواب صاحب بہادر [illegible]

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر [illegible]

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر ریوا

مہاراج کمار بیکانیر

نوابزادہ حمید اللہ خاں صاحب بہادر بھوپال۔

مہاراج کمار کشمیر

ایشیا

طہران ۱۰ فروری کی خبر ہے کہ ایران میں [illegible] تبریز میں زلزلہ آیا ہے۔

دیرہ غازیخاں ۱۱ فروری کی خبر ہے کہ [illegible] نے اپنے آپ کو [illegible] پر [illegible] کو [illegible] سے روک دیا [illegible] کی سب [illegible] کی کوشش ہے۔

بمبئی ۱۰ فروری کی خبر ہے کہ بمبئی کی [illegible] کر پاس [illegible] ہو گئی ہے جس میں [illegible] ایک [illegible] جان [illegible] ہیں۔

الہ آباد ۱۰ فروری کی خبر ہے کہ بریلی میں [illegible] ہے۔ اب [illegible] میں [illegible] ہے۔ [illegible] کھیل کے تھانہ پر حملہ کر دیا [illegible] تھانہ کے دروازے [illegible] سے [illegible] تھا [illegible] پولیس کا [illegible] ہے۔ [illegible] کا قرار واقعی [illegible] ہوتا ہے۔

بمبئی ۲۰ فروری کی خبر ہے کہ [illegible] صاحبان نے [illegible] کمیٹی کے [illegible] مشہور [illegible] فروری [illegible]

اس مدد تعاون جتنی ہیں بہ نہیں مشغول

دہلی ۲۱ فروری کی خبر ہے گورنمنٹ کو دہلی سے بھی دفعہ ایرودیس تفریق کی۔

ای آئی ریلوے پر ہڑتال ہو گئی ہے۔

سید امام حسن ٹپنہ کے مشہور بیرسٹر نے مسٹر گاندھی کو ایک طویل چٹھی لکھی ہے جس میں عدم تعاون کی تحریک کے خلاف اپنے خیالات کا اظہار ہے۔ اور دکھلایا ہے کہ اس سے سوا نقصان اور دو ملک کے اور کچھ وصول نہیں ہوا

ای آئی ریلوے سے ہڑتال جو ۲۰ فروری پر ہے ۲۱ فروری کے روز بردوان میں ہڑتالیوں پر گولیاں چل گئیں کہ جیل کی سرکاری یادیں اور شکایت کا علاج کر لی ہے اچھا انسپکٹر مقرر کیا گیا ہے۔

دہلی ۲۳ فروری کی خبر ہے کہ بارہ دلی کا نگرس کمیٹی نے جو قرار داد دیں پاس کی ہیں۔ ان میں کوئی اصول تبدیلی نہیں کی گئی ہے گورنمنٹ اس وجہ سے اپنے طریق عمل میں تبدیلی کرنے کو تیار نہیں۔

مدراس ۲۰ فروری کی خبر ہے کہ مدراس بنک ہندو ہی کو چند مسلمان جو شہر میں اس تشدد کا بہت شکار ہو سکا

مدراس ۲۱ فروری کی خبر ہے کہ ڈاکٹر وائٹ ہیڈ مدراس کے لاٹ بشپ کی جگہ پر ڈاکٹر واٹرن کے بشپ مقرر ہو گئے۔

سر ارلنگ ورڈ نے ہند و ریاستوں کے گورنمنٹ یا ہوم رول دینے کا یہ خیال پیش کیا ہے کہ ہندوستان کے وفادار راجوں کی ریاستوں کے حدود میں تعدیہ جاہ وہ کو برٹش انڈیا میں آجائے یہ ہوم رول ہو جائیگا ابھی تجویز ہے۔

آرمی میں ہے چند ہیں وہ آدمی اور سے سگھ نیزہ نتہ نہیں سوپر اس پر حملہ کیا تھا پولس نے دو دفعہ چند دمیں سرکیس دست ہوگا۔

فرید پور ۲۱ فروری کی خبر ہے کہ ۱۶۰ قیدیوں نے

زبانداری کے خلاف پرستشہ کر کے رہائی حاصل کی۔

یورپ

لندن ۲۲ فروری کی خبر ہے کہ روس میں حالت اعتدال پر آگئی ہے طریق گورنمنٹ کی طرف سے۔

لندن ۲۱ فروری کی خبر ہے کہ آئرلینڈ میں پھر امن و سلامتی کی صورتیں پیدا ہونے لگی ہیں۔

برلن ۲۲ جنوری کی خبر ہے کہ جرمن گورنمنٹ...... پنشن بیرا قرضہ وصول کریگی۔

لندن ۲۳ فروری کی خبر ہے کہ ویلز اور سکاٹلینڈ کے ممبران پارلیمنٹ نے ایک مسودہ تیار کرنے کی ٹھانی ہے جس میں سکاٹلینڈ اور ویلز کو ہوم رول دینے کا بل پیش کیا جائیگا۔

لندن ۹ فروری کی خبر ہے کہ وہاں پر چوروں نے ...... پونڈ کے جواہرات چرا لئے چھ شمار دو۔

امریکہ

نیو پورٹ ۲۱ فروری کی خبر ہے کہ امریکہ میں ایک ہوائی جہاز روما میں آگ لگ گئی زمین پر جب سوار ان ۳۴ آدمی سوار مر گئے اس حادثے سے سنسنی پیدا ہو رہی ہے۔

قاہرہ ۲۳ فروری کی خبر ہے کہ قاہرہ کی ۳ اندرونی بے چینی کے باعث تمام پریس کو حکم ہوا ہے کہ وہ اپنے ہمراہ ہر قسم ہتھیار، پستولیں اور ستا ہوا اس کے گرد و نواح کے اضلاع کو حکم ہوا ہے کہ وہ تمام ہتھیار سرکار کے سپرد کر دیں ورنہ ہتھیار رکھنے والے سزا پائینگے

دہلی ۲۰ فروری مہاراجہ کمارسیتا بیگر کی شادی ۱۰ اپریل کو مہاراجہ بیکانیر کی لڑکی سے بمقام ریوا ہو گی۔

گاڑیوں کی ٹکر

الہ آباد ۲۴ فروری ناڈسرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ مدراس اور جبل پور ریلوے سے حسب ذیل خبر ملی ہے کہ ۱۹ فروری کو شام کو ۶ بجے دو اسٹیشن سے مدراس پیسنجر ٹرین ہوا منہ دہلی جبکہ پسینجر ریل میں داخل ہو رہی تھی ایک دوکان کڈس ٹرین سے اس کی ٹکر ہو گئی تھی۔

یہ ٹرین سامنے کو مارش یارڈ میں داخل ہو رہی تھی اس سے گڈس ٹرین کی دو گاڑیاں پٹری سے اتر گئیں اور ۲۸ فروری کو صبح ۵ بجے تک راستہ بند رہا۔ تمام مسافر صحیح سلامت رہے۔ صرف گڈس ٹرین کے گارڈ کو ضربیں آئیں۔ مدھیہ سے انجم ۳ مارچ ۱۹۲۲ء

لکھنؤ میں ہتھیار پکڑے گئے

لکھنؤ کی پولیس نے بسرکردگی سپرنٹنڈنٹ پولیس نیشنل افسر وزیر آباد حلقہ پرک محلہ شکر میں بارہ بجے کے ایک شخص بنام برج موہن لال کے مکان سے دو رائفلیں، چند بندوقیں ۱۳ کارتوس اور قریباً ڈیڑھ ہزار روپے کے نئے کپڑے برآمد کئے اور برج موہن لال کے علاوہ تین دیگر اشخاص گرفتار ہوئے اس وقت مکان ان کی میں موجودگی کی کوئی قابل اطمینان وجہ نہ بتا سکے۔ سید غلام محمد صاحب ذریعہ اس کی گرفتاری کیا ہے کہا جاتا ہے کہ برج موہن لال ایک مشہور ڈاکو ہے اور ضلع بارہ بنکی میں قریباً ایک ماہ قتل ڈاکہ کی واردات ہوئی ہیں جس میں اس گروہ کی شرکت کا قوی شبہ کیا جاتا ہے۔ تھانہ کیر ضلع بارہ بنکی کے سب انسپکٹر نے ان ملزموں کی شناخت کے متعلق رپورٹ بھیجی ہے۔ چاروں ملزم اس وقت جیل میں ہیں اور پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

ہندوستان کے نئے خریدار دیجئے۔

عید فسح اور مسیح کی گرفتاری

(از زبانِ قلم جی ۔ ایم قمر بخاری ۔ منشی فاضل بی ۔ اے ۔)

شام کے چھ بجے ہیں ۔ چند سے وطنوں پر بیٹھے کسی جوڑے بیٹھے مسافر کی مصیبت پر نالہ و شیون کر رہے ہیں آفتاب کا تمام دن حسینان صاحبین کے مجرین کے نظارہ سے اور شرم کے مارے اور گشت تمام کے خون سے گھبرا کر خلقت اہل مذہب سے منہ کو سیاہ پہاڑ کی چوٹی میں چھپانے کی کوشش کر رہا ہے ۔

ناظرین سامنے والے دھان کی طرف بھی نظر سے دیکھئے جس میں کہ تیرہ شخص بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں مگر وہ خوش ہو کر ایک خیالی گفت میں بولی چلاتے ہیں یہی انکا حال ۔ کسی ناگہانی آفت کے خوف نے ان کے دل کو پژمردہ بنا رکھا ہے ۔ سامنے والا نوجوان ان کا استاد خداوند یسوع مسیح ہے جس کے چہرہ کا رنگ دلی صدمہ کی وجہ سے پیلا پڑ گیا ہے ۔ چھکے چھکے گلاب کی پتیوں کے سے ہونٹھ جن سے کہ حیرت خیز اور دلربا باتیں نکلا کرتی تھیں اب ان پر موت کی وجہ سے پپڑیاں جم گئی ہیں ۔ بڑی بڑی سیاہ آنکھوں میں جنہیں کہ ہرن دیکھ کر شرماتے تھے آنسو بھرے ہیں ۔ گویا کہ اپنے اہل شاگردوں پر ترس کھا رہے ہیں اور کچھ کہنا چاہتے ہیں

مسیح ۔ یہ میرا آخری وقت ہے کہ میں تمہیں بیٹھ کر فسح کھلاؤں ۔ کیونکہ جو کام مجھے کرنا تھا وہ کر چکا اور آج میں پکڑا جاؤں گا ۔ پھر کہ تم میں سے ... تو ... سب کو بانٹی اور سب کھا چکے تو دعا پڑھ کر اور ان میں سے ایک دوسرے سے جدا ہو گئے اور مسیح پہاڑ پر عبادت کرنے کے لئے چلے گئے ۔

تیاری

کوئی ایک بجے کا عمل ہوگا ۔ ستارے آسمان پر چمکتے تھے ۔ بادِ نسیم جنت کی ... سے معطر ہو کر شبنم کیساتھ اٹکھیلیاں کر رہی تھی ۔ نرگس شہلا صنوبر کی طرف ترچھی چتون سے دیکھ رہی تھی اور کسی کی آمد کی انتظاری میں عجیب انداز سے جھوم رہی تھی ۔ درخت کسی حسین کی آمد کی مصیبت پر ہراسے سر سے کر خون فشانی کر رہے تھے ۔

اس وقت سب لوگ اپنے گھروں میں اپنے پیارے آرام کی نیند سو رہے ہیں مگر یہی کوئی مصیبت زدہ جوانمرد مسافر جا رہا ہے جو ادھر ادھر پھرتا دکھائی دیتا ہے ۔

یہیں سے دو سامنے آدمیوں کا جھنڈ کا جھنڈ چلا آ رہا ہے انداز سے معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے کبھی دیکھا ہو بے بہا چیزیں ... ان کے ... سے جلالت برس رہی ہے اور ... معلوم ہوتے ہیں ۔ اچھا دیکھئے یہ کون حضرت جاتے کہاں ہیں ۔

ناظرین کیا آپ نے پہچانا ۔ یہ جو سامنے ہے یہ تو خداوند یسوع مسیح ہے اور ساتھ اس کے گیارہ شاگرد ہیں جن کو کہ ... ایک جگہ خیانت کھیلنے کا تھا اور ... سے یہی گفتگو کرتے جاتے ہیں ۔

مسیح ۔ تم سب اس رات میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے ۔ کیونکہ لکھا ہے کہ میں چرواہے کو ماروں گا اور گلے کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی ۔

پطرس ۔ (ایک فالوں) گو تیری بابت سب ٹھوکر کھائیں لیکن میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤں گا ۔

مسیح ۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ اسی رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا ۔

پطرس ۔ اے ربی اگر مجھے تیرے ساتھ مرنا بھی پڑے تو بھی میں تیرا انکار نہ کروں گا ۔

یہ کہتے ہوئے وہ زیتون کے پہاڑ پر چڑھ گئے اور دعا میں مشغول ہو گئے ۔ دیکھئے ادھر سے ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے آتی ہے ۔ وہ ادھر سے وہ گھبرائے جب یسوع مسیح بھی شاگردوں کو ساتھ لیکر ... آ گئے لیجئے یہوداہ نے آتے ہی یسوع مسیح کو پکڑوا دیا ۔ گو افسوس جو اس کے ساتھ رہنے کا اقرار کرتے تھے فرار ہو گئے ہیں ۔

صبح کے تین بج گئے ہیں ۔ تمام یہودی مسیح کو قیدی کی طرح پکڑے ہوئے سردار کاہن کے یہاں لئے جا رہی ہے پطرس بھی حسرت بھری نگاہ سے اس منظر کو دیکھ رہے ہیں ۔ بگل والے نے اس حسین کو دیکھ کے اپنا سینہ داغدار کر لیا ۔ نرگس شہلا حسرت سے آنسو بہا رہی ہے ۔ دیکھئے وہ ظالم سردار کاہن کے گھر پہنچے تمام آدمیوں نے آگ جلا کر تاپنا شروع کر دیا ہے ۔

ایک لونڈی پطرس کی طرف دیکھ کر تو بھی یسوع گلیلی کے ساتھ ہے

پطرس ۔ میں نہیں جانتا تو کیا کہتی ہے ۔

دوسری ۔ یہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا

پطرس ۔ میں قسم کھاتا ہوں میں نہیں جانتا ۔

تیسری ۔ ضرور یہ بھی مسیح کے ساتھ تھا ۔ اس کی بولی بھی صاف بتلائے دیتی ہے ۔

پطرس ۔ میں قسم کھا کے کہتا ہوں کہ اس آدمی کو نہیں جانتا ۔

یہ کہتا تھا کہ مرغ نے بانگ دی ۔ اس پر مسیح نے پطرس پر نگاہ کی ... پطرس کو فوراً وہ بات یاد آئی کہ مرغ کے بانگ دینے سے پیشتر تو تین بار میرا انکار کرے گا ۔

اور وہ باہر جا کر زار زار رونے لگا ۔ (باقی آئندہ)

شہزادہ ویلز کی اُردو تقریر

دہلی میں شہزادہ ویلز نے پہلی مرتبہ اردو میں تقریر کی ۔ یہ تقریر ... ہندوستانی سپاہیوں کے روبرو پڑھی گئی تھی ۔ شہزادہ ویلز کا لہجہ نہایت عمدہ تھا اور ان کی تقریر کا ہندوستانی سپاہیوں پر بہت اچھا اثر ہوا ۔

سی۔آئی۔آر کے ہڑتالیوں کو نوٹس

بغیر منظوری شدہ طور پر کام پر آجاؤ ورنہ موقوف کر دیئے جاؤ گے۔

ایجنٹ ایسٹ انڈین ریلوے نے اس لائن کے ہڑتالی ملازمین کے نام ایک نوٹس جاری کیا ہے کہ اگر ہڑتالی ۲۰ فروری کو صبح آٹھ بجے تک اپنے کام پر واپس نہ آئیں گے تو وہ اس امر کا دعویٰ نہیں کر سکتے کہ ان کی جگہ خالی رہیگی آئندہ کے لئے ان لوگوں کو اپنے کام پر بغیر منظوری شدہ طور پر آنا ہوگا۔ جو تنخواہ ان کو پہلے ملتی تھی اس میں کوئی اضافہ نہ ہوگا۔ ایام ہڑتال کی ان کو کوئی تنخواہ نہ ملیگی۔ جتنے دن وہ کام پر نہیں آئے ان کی غیر حاضری لکھی جائیگی اور آئندہ کیلئے ملازمت نئی خیال کی جائیگی۔ غیر حاضری کا اثر ان کی گریجویٹی پر بھی پڑیگا۔ تمام ریلوے سٹیشنوں پر اس امر کا انتظام کیا گیا ہے کہ جو لوگ کام کرنا چاہیں ان کی ہر طرح سے حفاظت کی جائے۔ (اخبار عام)

ہیرنگ ہائی سکول بٹالہ

یہ سکول عرصہ دراز سے مسیحی لڑکوں کی دینی اور دنیاوی تعلیم کیلئے جاری ہے اور شہر سے تقریباً ایک میل باہر ایک پر فضا اور صحت افزا مقام پر واقع ہے۔ اس کے متعلق سوا بورڈنگ ہاؤس خوشنما اور فراخ کھیل کا میدان۔ لڑکوں کے غسل کے لئے ایک خوش وضع حوض اور عبادت کے لئے گرجا گھر جماعتوں کے لئے موزوں اور کافی کمرے ہیں۔ سکول کے اساتذہ صاحبان لائق اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ چند لڑکوں کے داخل ہونے کی گنجائش ہے۔ لہذا اطلاع کیجاتی ہے کہ داخل ہونے والے طلبا ذیل کے پتہ پر درخواستیں بھیجیں۔

المشتہر

پرنسپل ہیرنگ ہائی سکول بٹالہ
ضلع گورداسپور

مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ کی پہلی اور پندرہ تاریخ کو بزبان انگریزی اور رومن اردو و اردو الہ آباد سے شائع ہوتا ہے اس میں مسیحی خبریں اور کرسچین لیڈر کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں۔ رسالہ ہذا کا چندہ حسب تنخواہ خریدار ایک روپیہ سے تین روپیہ تک ہے۔ نمونہ کا پرچہ مفت سپرنٹنڈنٹ ... سے طلب کر سکتے ہیں۔

کرسچین بک سٹور لودیانہ

اردو کی پہلی کتاب	۳ر	رومن پنجابی پرائمر	۱عہ
دوسری	۳ر	تیجہ دار اسلام اور مسیح	۱ر
صحت جسمانی و تیمارداری		بنیاد اسلام	۳ر
مسئلہ تحقیق ...		... سوال	

مینیجر کرسچین بک سٹور لودھیانہ

دستور العمل نور افشاں

سالانہ قیمت ہندوستان کے حدود کے اندر ... غیر ممالک سے ... قیمت بحالت پیشگی لی جاتی ہے۔

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہار	سہ ماہی	ششماہی	سالانہ
۸/۱ کالم کا حصہ	سہ	عہ	عسہ
چوتھائی کالم	عسہ	عسہ	للعہ
نصف کالم	عسہ	للعہ	معہ
پورا کالم	للعہ	معہ	۱
پورا صفحہ	۱	۱اصہ	ما

سالانہ سے کم عرصے کے لئے ہر ایک اشاعت فی سطر ... لیکن کسی اشتہار کے لئے ۸ سے کم نہ لیا جائیگا۔

کرسچین بوائز بورڈنگ سکول لودھیانہ

۱۸۹۵ء سے قائم ہے۔

یہ بورڈنگ سکول مسیحی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے لئے بہت عرصے سے جاری ہے۔

مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ اور مکمل بنانے کی غرض سے پہلی اپریل ۱۹۲۳ء سے تین جماعتیں زیر نگرانی ایک امریکن خاتون کی زیر نگرانی کر دی ہیں اس سے چھوٹے بچوں کی تعلیم کا انتظام بخوبی ہو گیا ہے۔

صوبجات کے طالب علم برائے حصول تعلیم مشن ہائی سکول میں داخل ہوتے ہیں۔

شرح خرچ خوراک بورڈنگ فی طالب علم ... روپیہ اور ... سے ... تک ماہوار ہے۔

کلاس فیس سرکاری شرح سے متفرق اخراجات کے لئے ... روپیہ ماہوار فی طالب علم اور کتابوں کی قیمت اور سٹیشنری اس کے علاوہ ہے۔

اس سکول میں ہر قسم کا فرنیچر مثلاً میز کرسی الماری وغیرہ بھی تیار ہوتا ہے علاوہ ازیں ... مزید حالات پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں۔

مژدہ

مینیجر نور افشاں کی طرف سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو خریدار ایک نیا خریدار نور افشاں بنا کر اس کا پتہ مینیجر کے دفتر میں بھیج دیوے اور ان کے نام پر نور افشاں کم از کم ایک سال کے لئے جاری کرا دیوے تو ایسے خریدار کو ایک ماہ مفت نور افشاں دیا جائیگا۔

مینیجر نور افشاں

پادری ولیم بی کارک صاحب ایم اے مینیجر نور افشاں انگلس روڈ لودھیانہ کے لئے پنجاب پریس لاہور میں باہتمام لالہ دیوان چند صاحب پرنٹر چھپا